

۴۱
فاحر کے لئے
میرزا حسن صاحب
میرزا حسن صاحب
میرزا حسن صاحب

۴۲
کون کون سے
کون کون سے
کون کون سے

۴۳
کون کون سے
کون کون سے
کون کون سے

۴۴
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۴۵
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۴۶
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۴۷
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۴۸
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۴۹
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۰
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۱
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۲
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۳
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۴
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۵
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۶
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۷
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۵۸
بخدمت میں
بخدمت میں
بخدمت میں

۱۰
 تلو
 صدقہ ہوا تو نہ اب برنگا و بیا
 جائی شکل سب کو دکھا و بیا
 صبح سے ان کو سدھار بویا و بیا
 نہ نہیں تے توی کو بلا و بیا

۱۱
 تلو
 غول کے کا ہر جان لا و بیا
 در پے قاسم لیا تے جان کر دیا
 جو گھیاں پور پور کے وہ صدف
 سون اب کے کا جو پور پور

۱۲
 تلو
 مکان دسکا جو ہر کو چھٹا
 گھر سارو سارو دنیا میں
 بان زور سواراوس گھر میں
 پتی کو کور کور کور میں

۱۳
 تلو
 سب سے دینا سے گزر جاؤنگی
 شب کو بھی آئے آئینے تو مر جاؤنگی

۱۴
 تلو
 خوب دولت تھی بول غزل کے گھر
 آج بچوں جلو شیر خدا کے گھر

۱۵
 تلو
 امیرین ذلت آوارہ وطن
 بھالے گورے نقل میں

۱۶
 تلو
 گوارا تو تھا نکو گوارا
 رو تھی تو نالینے تھے مجھ کو
 دیر سے بیٹ ہی ان میں
 آج کیا وجہ جو لینے ہیں

۱۷
 تلو
 گھر دہری لیا آہ سنگاروں
 گھر دہری لیا آہ سنگاروں
 روح زبا سے تھی خفا کا
 عمر و باقیوں جو کور لاراؤں

۱۸
 تلو
 گھر میں تھی گھر کی
 گھر میں تھی گھر کی
 گھر میں تھی گھر کی
 گھر میں تھی گھر کی

۱۹
 تلو
 وہ گزری کہ تم مجھ سے جہاں
 وٹنی بات پہی سے خفا ہو یا

۲۰
 تلو
 ہاے جن کا ادب روح میں رکھا
 پہلے اس گھر میں شرم لین رکھا

۲۱
 تلو
 قافلہ راہوں کا کیسوا
 گھر تو شیر کے مرچ سے ناز ہو

۲۲
 تلو
 بھان تھا ہم شہین اک
 ناگمان صبح میں درازہ
 کوئی تو ہے جو کہ
 غل تھا ناز کو فیمہ

۲۳
 تلو
 فصد سرت کے جلویں
 روح دہری سے تھی لارہ
 خرقہ طہ اس گھر میں

۲۴
 تلو
 فصد سرت کے جلویں
 فصد سرت کے جلویں
 فصد سرت کے جلویں
 فصد سرت کے جلویں

۲۵
 تلو
 وہ جہاں کہہ لے لے کے
 رجم ناموں مجھ پر نہ کھائے کوئی

۲۶
 تلو
 زور زور زمین ہاں کی
 اور علیا کی سدا تارہ فلک سے لگی

۲۷
 تلو
 زور زور زمین ہاں کی
 اور علیا کی سدا تارہ فلک سے لگی

